

# 261

آیات نمبر 61 تا 70 میں آدم اور ابلیس کا مختصر قصہ، اس کی نافرمانی اور یہ دعویٰ کہ وہ اولاد آدم کی ایک بہت بڑی تعداد کو گمراہ کر دے گا۔ اللہ کی نعمتوں کا بیان اور انسان کے ناشکرا ہونے کی مثال۔ مشرکین کو انتباہ کہ اللہ تمہیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ گرفت میں لے سکتا ہے۔ بنی آدم کو بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾ ابلیس نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟ قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾ اور پھر بولا کہ بھلا دیکھ تو سہی کیا یہ اس قابل تھا کہ تو اسے مجھ پر فوقیت دیتا؟ اگر تو مجھے روز قیامت تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اس کی ساری اولاد کو اپنے بس میں کر لوں گا قَالَ اذۡہَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ اللہ نے فرمایا کہ جا تجھے مہلت دی جاتی ہے، پھر ان میں سے جو شخص بھی تیری پیروی کرے گا تو بیشک تجھ سمیت ان سب کے لیے جہنم ہی بھرپور جزا ہے وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡہُمۡ بِصَوۡتِکَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَیۡہِمۡ بِخَیۡلِکَ وَ رَجِلِکَ وَ شَارِکۡہُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡہُمۡ ؕ اور جس پر بھی تیرا بس چل سکتا

ہے تو اسے اپنی آواز سے گمراہ کرلے اور ان پر اپنے سوار اور پیادوں سے حملہ

کردے اور ان کے مال و اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے بڑے بڑے

وعدے کر وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اور شیطان تو لوگوں سے

بس جھوٹے وعدے ہی کرتا ہے اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ

كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿۶۵﴾ بے شک میرے مخلص بندوں پر تیرا کچھ زور نہیں چل

سکتا اور تیرا رب ان کی کارسازی کے لئے کافی ہے رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ

الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۶۶﴾ تمہارا

رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش

کرو، بلاشبہ وہ تمہارے حق میں بڑی رحمت والا ہے وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ اور جب سمندر میں تمہیں کوئی مصیبت

پیش آتی ہے تو اللہ کے سوا وہ تمام معبود جنہیں تم پکارا کرتے ہو، تم انہیں بھول جاتے

ہو فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ پھر

جب اللہ تمہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم دوبارہ اس سے منہ

پھیر لیتے ہو، اور انسان تو ہے ہی بہت ناشکرا اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ﴿۶۸﴾ۙ کیا

تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف لے جانے کے بعد

بھی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا

مدد گار نہ پاؤ گے اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اسی سمندر میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے اور اس بربادی پر تمہیں ہم سے کوئی انتقام لینے والا بھی نہ ملے ؟

وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ؒ بلاشبہ ! ہم نے بنی آدم کو بزرگی اور عزت بخشی اور انہیں خشکی اور پانی میں چلنے والی سواریاں مہیا کیں اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت وفضیلت بخشی رکوع[۷]